سبق نمبر 8

[redacted]

گروپ کے راہنما۔ دُعا کریں اور شاگرد بنانے کے اِس عمل کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

باری باری متی ۲۵:۱۴-۲۸ کی منتخب کی ہُوئی عبارت میں سے جو آپ نے خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنے کے دوران سیکھا ہے اُسکو بیان کریں۔ اُس شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور اُسکو قبول کریں۔ اُسکے بارے میں کوئی بھی گفتگو نہ کریں۔

[redacted]

الف۔ یاددہانی کی قائلیت

متی ۲۲:۲۲-۲۳، ۳۳-۴۱، ۴۶ کو پڑھیں۔

دریافت اور بیان کریں: بائبل کی آیات اور عبارات کو زبانی یاد کرنے کی اِتنی اہمیت کیوں ہے؟

نوٹس: بائبل کی آیات کی یاددہانی سچ کا اِنکشاف اور جھوٹی تعلیم کو غلط ثابت کریں گی۔

ب۔ دھیان لگانا/غور وخوض کرنا

معافی کی یقین دہانی ۱-یوحنا ۱:۹
”اگر اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے“۔ ۱-یوحنا ۱:۹

یاددہانی والی آیت کو مندرجہ ذیل طریقے سے بورڈ پر لکھیں: بائبل کے حوالے کو اپنے کارڈ کی پشت پر لکھیں۔

1۔ میری ذِمہ داری ہے کہ اپنے گناہوں کا اِقرار کروں

گناہوں کا اِقرار کرنے کا مطلب خدا کے ساتھ رضامند ہونا ہے جب وہ ہمارے گناہ ہمیں دکھاتا ہے۔ یہ خدا کو بتاتا ہے کہ ہم نے غلط کام کیا ہے اور یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ہم نے اچھے کاموں کو نظر انداز کیا ہے۔

2۔ خدا کی ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں اُن سے پاک کرنے کی ذِمہ داری

جب خدا ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے تو وہ ہمارے گناہوں کے جرم اور شرم کو بھی ہمارے وجود سے مٹا دیتا ہے۔

یسوع نے اپنی زندگی ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کیلئے قربان کی۔ اِسی لئے اُس نے ہمارے گناہوں کے خلاف خدا کے واجب غصے کو دُور کرنے کے لئے کفارہ کے طور پر اپنی جان دے دی (رومیوں ۳: ۲۵ زبور ۳۲: ۵)۔ اب ہم آئندہ کو خدا کی نگاہ میں مجرم نہیں اور اب ہمیں ماضی کے گناہوں پر شرم محسوس کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ خدا ہمارے پرانے گناہ ہمیں کبھی بھی یاد نہیں دلائے گا (میکاہ ۷: ۱۸-۱۹؛ عبرانیوں ۸: ۱۲)۔ وہ ہمیں کبھی بھی ماضی کے گناہوں پر مجرم نہیں ٹھرائے گا (یوحنا ۵: ۲۴)۔ وہ ہمیں ایک مکمل پاکیزہ حیثیت دیکر اپنے خاندان میں خوش آمدید کہتا ہے (لوقا ۱۵: ۲۰-۲۴)۔

جب خدا ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے تو وہ ہمارے گناہوں کے نتائج کو بھی ہم سے مٹا دیتا ہے۔

اِسکا مطلب ہے کہ وہ ہمکو پاکیزہ قرار دیتا ہے۔ وہ ہمارے ضمیر کو صاف کرتا ہے (عبرانیوں ۹: ۱۴)۔ اور ہمارے خیالات اور عمال کو نئی صورت بخشتا ہے۔ وہ ہمیں نیا پاکیزہ طرزِ زندگی دیتا ہے۔

جب خدا ہمارے گناہوں کو مٹاتا ہے تو وہ گناہوں کی طاقت و حکومت کو بھی ہم سے مٹا دیتا ہے۔

خدا ہمیں گناہوں کی غلامی اور عادت سے چھٹکارا دِلاتا ہے تا کہ ہم اپنے جسم کے اعضا کو راستی کے آلات کے طور پر پیش کر سکیں جو ہمیں پاکیزگی کی طرف لے جاتی ہے۔

3۔ خدا وفادار اور منصف ہے۔

خدا منصف (راست اور پاک) ہے۔ اِس لئے وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ مہیا کر سکتا ہے اور نتیجتاً ہمارے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔ خدا وفادار ہے لہٰذا اُس نے ہمارے گناہوں کا کفارہ مہیا کیا اور ہمارے گناہوں کو معاف کیا۔ جب کبھی بھی آپ گناہ کا ارتکاب کریں، فوری طور پر خدا کے آگے گناہ کا اعتراف کریں۔ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر کے ہمیں معاف فرمادیگا۔

ج۔ یاددہانی اور جائزہ

1۔ بائبل کی آیت کو ایک خالی یا سادہ صفحے پر یا اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

2۔ بائبل کی آیت کو صحیح طرح سے یاد کریں۔ معافی کی یقین دہانی ۱-یوحنا ۱: ۹۔

3۔ دو دو لوگوں کے گروپ میں بٹ کر ایکدوسرے کی پچھلی یاد کی ہوئی آیت کا جائزہ لیں۔

[redacted]

بائبل کے مطالعہ کے پانچ اقدام کے عمل کو اِستعمال میں لاتے ہوئے اِفسیوں ۴: ۱۷-۵: ۱۷ کا مکمل کر مطالعہ کریں۔

عمل نمبر 1- **پڑھیں** **خدا کا کلام**

چلیں ہم مل اِفسیوں ۴: ۱۷ -۵: ۱۷ کو پڑھیں ۔

باری باری ایک ایک آیت کو پڑھیں جب تک یہ عبارت ختم نہ ہو جائے ۔

عمل نمبر 2- **دریافت کریں** **مشاہدہ**

دریافت کریں ۔اِس عبارت میں سے کونسا سچ آپکے لئے اہمیت رکھتا ہے؟ یا کس سچ نے آپکے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

درج کریں ۔دو یا تین سچائیاں جنکو آپ سمجھ چکے ہیں دریافت کریں ۔اُنکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالوں کو اپنی نوٹ بک میں درج کریں ۔

بیان کریں ۔(جب گروپ کے لوگ دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکیں تو باری باری اُنکو بیان کریں) ۔ جو ہم دریافت کیا ہے چلیں اُسکو ایک دُوسرے کے ساتھ بیان کریں ۔

(مندرجہ ذیل کچھ مثالیں ہیں جو لوگوں نے دریافت کی ہیں ۔یاد رہے کہ چھوٹے گروپ میں لوگ مختلف چیزوں کو دریافت کریں گے ضروری نہیں کہ ایک ہی چیز کو) ۔

دریافت نمبر 1- خدا کی مرضی کو جاننے کی اہمیت

اِفسیوں ۴: ۳۰ میں بیان ہے کہ خدا کی روح کو رنجیدہ نہ کرو ۔اِفسیوں ۵: ۲۰ میں لکھا ہے کہ معلوم کرو خدا کو کیا پسند ہے ۔اِفسیوں ۵: ۱۷ میں درج ہے کہ خدا کی مرضی کو جانو ۔یہ سچ ہے کہ خدا اِس بات میں دِلچسپی رکھتا ہے کہ ہم اپنی روزمرہ کی زندگی کس طرح گزارتے ہیں ۔میرا طرز زندگی خدا کو رنجیدہ اور ناخوش کر سکتا ہے ۔اگر میں جھوٹ بولوں، غصے کو قابو نہ کروں، چوری، لڑائی یا الزام تراشی کروں تو خدا کی روح بہت دُکھی ہوتی ہے اور خدا اِس طرح کے طرز زندگی سے ناخوش ہوتا ہے ۔اِسکے برعکس میرے اعمال اچھے ہونگے جب میں سچ بولوں، غصے کو قابو کروں، نیک کام کروں اور دُوسروں کی مدد کروں، لوگوں کو معاف کروں اور اُنکی تعمیر کروں تو خدا کی روح بہت خوش ہوتی ہے ۔جتنا زیادہ میں خدا کی مرضی کو اپنی زندگی کیلئے سمجھوں گا اُتنا ہی بہتر میں زندگی بسر کر سکوں گا جس سے خدا خوش ہوتا ہے ۔لہٰذا میرے خیال میں اِس سوال کا جواب کہ میں ''یہاں کیوں ہوں؟'' میں یہاں خدا کی مرضی کو جاننے اور اپنے طرز زندگی سے اُسکو خوش کرنے کے لئے ہوں ۔

دریافت نمبر 2- میرے طرز زندگی کی اہمیت (رویہ)

اِفسیوں کے خط کی اصل زبان میں لفظ " چلنا " ایک لحاظ سے رویہ یا روزمرہ کی زندگی گزارنا، کئی بار بیان کیا گیا ہے ۔اِفسیوں ۲: ۲ میں لکھا ہے کہ مسیحی ہونے سے پہلے ہم روحانی طور پر مردہ تھے کیونکہ گناہوں میں بالکل بے دِین دُنیا کی طرح شیطان کی فرمانبرداری میں زندگی گزارتے تھے ۔اِفسیوں ۲: ۱۰ میں بیان ہے کہ مسیحی ہونے کے بعد ہمیں اچھے کاموں میں زندگی بسر کرنا چاہئے جو کہ خدا نے ہمارے لئے پہلے سے ہی تیار کئے ہوئے ہیں ۔اِفسیوں ۴: ۱ میں درج ہے کہ زندگی کو اِس طرح سے ہی گزارو جیسے تم اِسکو گزارنے کیلئے بلائے گئے ہو ۔اِفسیوں ۴: ۱۷ میں لکھا ہے کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتی ہیں تم اِس طرح مزید نہ چلو ۔اِفسیوں ۵: ۲ میں کہا گیا ہے کہ جیسے یسوع نے تم سے محبت کی ہے اُسی طرح محبت سے زندگی گزارو اور اِفسیوں ۵: ۱۵ میں ہے، پس غور سے دیکھو کہ کسطرح زندگی گزارتے ہو نا دانوں کی طرح نہیں بلکہ دانا وں کی طرح چلو ۔سچ یہ ہے کہ خدا نے مجھے بہت ہی واضح طور پر یہ بتا دیا ہے کہ میں زندگی کو واقعی کس طرح سے گزاروں اور اُس نے لفظی طور پر مجھے بتا دیا ہے کہ میں روزمرہ زندگی کو کیسے گزاروں ۔ ''میں یہاں کیوں ہوں؟'' اِس سوال کا جواب ہے کہ میں یہاں اِس طرح سے زندگی گزارنے کیلئے ہوں جس طرح خدا نے مجھے بتلایا ہے ۔خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میں کس طرح زندگی گزاروں اور کس طرح نہ گزاروں ۔اِس زمین پر رہنے کی واحد وجہ خدا کو خوش کرنا ہے ۔مصنف پولس نے ایک دُوسرے خط میں لکھا ہے کہ پس جو کچھ بھی کھاؤ اور پیو سب خدا کے جلال کے لئے کرو (۱-کرنتھیوں ۱۰: ۳۱) ۔اِنسانوں کی تخلیق خدا سے ہوئی ہے اور اِنکو زمین پر خدا کی حمد اور خوشنودی کیلئے بسایا گیا ہے ۔جب لوگ خدا کا پسندیدہ طرز زندگی گزارنا کی راہ اِختیار کرتے ہیں تو خدا خوش ہوتا ہے مگر اِس کے برعکس لوگ جب اپنے طور پر طرز زندگی اِختیار کرتے ہیں تو خدا دُکھی ہوتا ہے اور وہ اُنکو اپنی بادشاہت سے باہر یا محروم کرنے کی سزا دیتا ہے ۔

عمل نمبر تین۔سوال **تشریح یا وضاحت**

غور کریں: اس عبارت میں سے کونسا ایسا سوال ہے جو آپ گروپ کے لوگوں سے کرنا چاہیں گے؟

چلیں ہم اِفسیوں ۴: ۱۷-۵: ۱۷ کی تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو سمجھ میں نہیں آئے اُنکے بارے میں سوال کریں۔

درج کریں: اپنے سوالوں کو جتنا صاف اور سادہ ممکن ہو تیار کریں اور پھر اُنکو اپنی نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں: جب گروپ کا ہر فرد دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکے، تو پھر ہر کسی کو باری باری سوالات بیان کرنے دیں۔

گفتگو کریں: کچھ سوالوں کو چن کر گروپ میں ایکدوسرے کے ساتھ بات چیت کر کے اُنکے جوابات دینے کی کوشش کریں (مندرجہ ذیل کچھ ایسے سوالوں کی مثالیں ہیں جو طالبعلم پوچھ سکتے ہیں اور کچھ اِن سوالوں کی بات چیت کے نوٹ ہیں)۔

۱۷:۴

سوال نمبر 1- اِسکا کیا مطلب ہے کے غیر قومیں بیہودہ خیالات میں زندگی بسر کرتی ہیں؟

نوٹس: یہاں غیر قوموں سے مراد وہ لوگ ہیں جو ابھی تک یسوع پر ایمان نہیں لائے اور اُسکو ایک نجات دہندہ کے طور پر قبول نہیں کیا۔ بائبل میں بیان ہے کہ غیر قوموں کی خوشیوں کو پانے کی تمام کوششیں مایوسی میں ختم ہوتی ہیں۔ اُنکی زندگی اُمیدوں سے بھری ایک لمبی فہرست پر مبنی ہے جو کبھی بھی پوری نہیں ہونگی۔ وہ اُنکا پیچھا تو کرتے ہیں مگر کبھی بھی اُنکو پاتے نہیں ہیں۔ اُنکی نشوونما تو ہوتی ہے مگر وہ کبھی بھی پھلتے پھولتے نہیں ہیں۔ وہ کسی مستقل نتیجے کے بغیر زندگی گزارتے ہیں۔ وہ وہی تجربہ کرتے ہیں جو ایک مبلغ اپنی زندگی میں کرتا ہے۔ "سب ندیاں سمندر میں گرتی ہیں پر سمندر بھر نہیں جاتا۔ نبدان جہاں سے نکلتی ہیں اُدھر ہی کو پھر جاتی ہیں۔ سب چیزیں ماندگی سے پُر ہیں۔ آدمی اِس کا بیان نہیں کر سکتا آنکھ دیکھنے سے آسودہ نہیں ہوتی اور کان سُننے سے نہیں بھرتا ..... پھر مَیں نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اُس مشقت پر جو مَیں نے کام کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہے اور دُنیا میں کچھ فائدہ نہیں۔ اور مَیں حکمت اور دیوانگی اور حماقت کے دیکھنے پر متوجہ ہُوا کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد آئے گا کیا کریگا وہی جو ہوتا چلا آیا ہے" (واعظ ۱: ۷-۸، ۲: ۱۱-۱۲)۔ خُدا کے بغیر لوگ ایسے لوگ ہیں جنکے خیالات وہ پیدا کرتے ہیں جو کچھ بھی مطمئن نہیں کر سکتے ہیں۔

۱۸:۴

سوال نمبر 2- بائبل میں غیر قوموں کو نادان کیوں کہا گیا ہے؟ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اپنے دِلوں کو سخت کر لیا؟

نوٹس: تخلیق کے وقت تمام لوگ زندہ خدا کا علم رکھتے تھے۔ مگر گناہوں میں گرنے کی وجہ سے وہ خُدا کو بھولنا شروع ہو گئے اور اِس طرز زندگی کو گزارنا شروع کیا جو خدا سے جدا ہے۔ جب خدا نے حنوک اور نوح کے ذریعے لوگوں سے کلام کیا تو اُنہوں نے اپنے دِلوں کو سخت کر لیا۔

جب لوگ شیطانی کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں تو خدا اُنکو گناہوں کو گُناہوں کے نتائج بھگتنے کے لئے مصیبتوں کے حوالے کر دیتا ہے۔ جب غیر قوموں نے اپنے دِلوں کو خدا کے خلاف سخت کیا تو خدا نے اُنکو اپنے دِلوں کو اور سخت کرنے کی اِجازت دے دی۔ خدا اُنکے دِلوں کو اور سخت کر دیتا ہے جو اپنے دِلوں کو خدا کے خلاف سخت کرتے ہیں۔ جان بوجھ کر غلط کام کرنے سے غیر مسیحیوں کے دِل اور بھی سخت ہو جاتے ہیں۔ غیر مسیحی خدا کے بارے میں کچھ سوچنا نہیں چاہتے تھے۔ لہٰذا، خدا نے اُنکی عقل اور سمجھ بوجھ کو زندہ خدا کے بارے میں اندھا کر دیا۔ وہ اِس حقیقت سے اِتنے اندھے ہو گئے کہ اُنہیں یہ بھی خیال نہیں رہا کہ وہ اندھے ہیں (یوحنا ۹: ۱۰-۱۱)۔ جو لوگ خدا کے بغیر زندگی گزارنے پر قائم رہے اُنہیں یہ بھی لحاظ نہیں رہا کہ وہ خدا کے بغیر زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ خدا سے ناواقف اور بے خبر ہیں اور وہ اب خدا کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔

۲۴-۲۳:۴

سوال نمبر 3- آپ اپنی پرانی اِنسانیت کو ترک کر کے نئی اِنسانیت کو کس طرح اِختیار کرتے ہیں؟

نوٹس: یہ دو فعل کسی سلسلہ وار عمل کی طرف اِشارہ نہیں کرتے بلکہ یہ ایک بار کرنے والا عمل ہے جو نئی زندگی پانے کے وقت قرار پاتا ہے۔ جب ہم یسوع مسیح پر اِیمان لاتے ہیں تو ہم اپنی پرانی اِنسانیت کو ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر نئے ہمیشہ کیلئے نئے اِنسانیت کو اِختیار کر لیتے ہیں۔ میری پرانی اِنسانیت خدا کے علم سے بے تعلقی تھی مگر میری اِنسانیت خدا کی مرضی کا علم اور اُسکے مطابق زندگی گزارنا ہے۔ میری نئی اِنسانیت اب میری نئی شناخت ہے: ''مَیں یسوع مسیح میں ہُوں'' اور کبھی اکیلا نہیں ہونگا۔ میری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے'' (کلسیوں ۳:۳)۔

مگر ضرور ہے یہ ایک بار ہمیشہ کیلئے شروع ہونے والی زندگی کی طرف قیادت کرے جس میں مَیں اپنے گناہوں کا اِقرار اور اِظہار کر کے اُنکو ترک کروں اور یسوع کی خُوبیوں کو اِختیار کرتے ہوئے اِن سے کنارہ کروں۔ کونسے ایسے خاص گناہ ہیں جن سے میں کنارہ کشی اِختیار کروں؟ بائبل میں لکھا ہے کہ میں خاص طور سے جھوٹ بولنے، غصہ کرنے، چوری چکاری، اِلزام تراشی، حرامکاری، لالچ اور ہر قسم کے حسد اور کینہ پروری سے کنارہ کشی اِختیار کروں۔ کونسی خاص راستبازی ہے جس پر میں مستقل عمل کرتا رہوں؟ بائبل میں بیان ہے کہ میں خاص طور پر سچ بولوں، غصے کو قابو کروں، محنت کر کے دُوسروں کی مدد کروں، شفقت، رحم، معافی، محبت، شکرگذاری، خدا کی مرضی کی معلومات اور زندگی گزارنے کی سمجھ بوجھ مستقل اِختیار کرتا رہوں۔

۲۶:۴

سوال نمبر 4- ''غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو'' کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ مسیحی لوگ کبھی غُصہ نہیں کر سکتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ سارا غصہ گناہ ہے۔ دُوسروں کا یہ کہنا ہے کہ آپ غصہ کر سکتے ہیں کیونکہ غصے اور گناہ کا کوئی تعلق نہیں ہے مگر یہ دونوں نظریات غلط ہیں۔

بائبل میں لکھا ہے کہ ''غصہ تو کرو مگر جب غصہ آئے تو گناہ نہ کرو''۔ غصہ گناہ نہیں ہے کیونکہ غصے کو خدا سے بھی منسوب کیا گیا ہے۔ خدا کا غصہ ہر بُرائی کے خلاف ایک واجب غُصہ ہے۔ مسیحی بھی اُن بدکاریوں کے خلاف غُصہ کر سکتے ہیں جو لوگ کرتے اور کرتے ہیں۔ اِس قسم کا غصہ واجب غصہ کہلاتا ہے۔ اِس قسم کا غصہ اُس شخص کیلئے اِس مسئلہ تک محدود ہے اور اِسکا اِظہار ایک فرحت بخش اور خوش آئند طریقے سے قابو رکھ کر ہونا چاہئے۔ خدا (رومیوں ۱:۱۸؛ ۲:۵-۶؛ عبرانیوں ۱۲:۲) اور یسوع مسیح (متی ۲۱:۱۲؛ یوحنا ۲:۱۵-۱۶)۔ اُنکے غصے کا اِظہار ایک وقتی سزا کے ذریعے ہوا ہے۔ مگر زیادہ تر وقت جب ہم اِنسان غصہ ہوتے ہیں تو ہم اِس کو اُس شخص اور اُس مسئلے تک محدود نہیں رکھتے۔ ہم غصے کو قابو نہ رکھ کر نہ خوش رویے میں کلام کرتے ہیں تو تب ہم گناہ کرتے ہیں۔ جب غصے کا اِظہار، نفرت اور ناپسندیدگی کے جذبے سے ملزم کے خلاف کیا جائے یا اُس بدسلوکی کے کلام یا تشدد کے جذبے سے کیا جائے تو تب یہ غصہ گنہگار غصہ ہوتا ہے۔ گنہگار سے محبت اور اِسکے گناہ سے نفرت کرنے کیلئے ہمیں خدا کے فضل کی ضرورت ہے۔

۲۶:۴

سوال نمبر 5- ''سورج ڈوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے'' سے کیا مُراد ہے؟

نوٹس: بائبل میں سورج ڈوبنے کا مطلب دن کا اِختتام ہے۔ بہت سے لوگ دُوسروں کے ساتھ سال در سال غصے میں رہتے ہیں۔ وہ دُوسروں کو معاف نہیں کرتے اور اُن سے ہمیشہ ناراض رہتے ہیں۔ وہ سارا سال اُن بُرائیوں ایک کی ایک لمبی فہرست بنائے رکھتے ہیں جو لوگوں نے اُن کے خلاف کئے ہوتے ہیں۔ اُن پر تنقید اور خاص طور پر بہتان تراشی کرتے ہیں۔ بائبل میں لکھا ہے کہ ایک مسیحی کو چاہئے کہ وہ دن ختم ہونے اور سونے سے پہلے دُوسروں کے ساتھ دن کے ساتھ صُلح کرے۔ اُنکے ساتھ رحم سے پیش آئے اور اُنکے قصوروں کو معاف کرے۔

۲۷:۴

سوال نمبر 6- ہم اِبلیس کو کس طرح موقع دے سکتے ہیں؟

نوٹس: بائبل اِفسیوں۴:۲۶اور۲۷کو ''اِبلیس کو موقع دینے'' سے منسلک کرتی ہے۔اِس کے معنی ہیں اِبلیس کو موقع دینا کہ میری زندگی میں داخل ہو''میرے بدن میں نہیں'' اور نقصان کر۔خاص طور پر جب مجھے غصہ آئے تو مجھے اِس بات کا لحاظ رکھنا چاہئے کہ میں شیطان کو کوئی موقع فراہم نہ کروں تا کہ وہ میرے غصے، حسد، نفرت، معاف نہ کرنے والی روش اور یہاں تک کہ تشدد میں بدل کر ہمیں گناہ کرنے کا مرتکب کر سکے۔اِسی لئے، مجھے جلد معاف کرنے کی عادت کو سیکھنا چاہئے۔چنانچہ، اِفسیوں۴:۳۲میں لکھا ہے''جس طرح خدا نے ہمارے قصور معاف کئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایک دُوسرے قصور معاف کریں''۔

اِفسیوں۶:۱۱میں یہ بھی لکھا ہے کہ خدا کے سب ہتھیاروں کو مضبوطی سے باندھ لو تا کہ تم اِبلیس کے منصوبوں کے مقابلے میں قائم رہ سکو۔شیطان کسی بھی منصوبے کو اِستعمال کر کے میرے گناہ کرنے کی وجہ پیدا کریگا۔وہ میرے غصے پر قابو پا کر اُسکو بدزبانی اور تشدد کے رویے میں بدل دیگا۔وہ میری لالچ کی عادت پر قابو پا کر اُسکو دھوکہ دہی اور چوری کرنے کی عادت میں بدل دیگا۔وہ میرے خوف و ڈر پر قابو پا کر مجھے جھوٹ بولنے کی وجہ بنائے گا۔اِسی لئے یعقوب۴:۷میں لکھا ہے''اِبلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا''۔

۲۹:۴

سوال نمبر 8- آپ ایسی باتیں کس طرح کرتے ہیں جو دُوسروں کو بڑھنے میں مدد دیں؟

نوٹس: اِمثال کی کتاب ہمیں سکھاتی ہے کس طرح کلام کریں کہ وہ دُوسروں کی نشوونما ہونے میں مدد کر سکے۔جواب دینے سے پہلے مجھے لازماً سوچنا چاہئے۔صحیح وقت میں اور اچھے لہجے میں مجھے جواب دینا چاہئے (اِمثال۱۵:۲۸،۲۳:۱)۔اِفسیوں۴:۱۵میں بیان ہے''محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جاؤ''۔لہٰذا، کلام کرنے کے دو بہت خاص اُصول ہیں''سچ اور محبت''۔اِفسیوں۴:۲۹میں لکھا ہے''کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نا نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے مُوافق ترقی کے لئے اچھی ہو تا کہ اُس سے سننے والوں پر فضل ہو''۔لہٰذا، بولنے کا ایک اور اصول ہے''ترقی کرنے میں مدد دینا''۔

اِن تین اُصولوں کا خلاصہ ہے کہ کچھ بھی کہنے سے پہلے مجھے اپنے آپ سے یہ تین اہم سوال کرنے چاہئیں:

- ''یہ سچ ہے یا نہیں؟''۔اگر سچ نہیں ہے تو مجھے لازماً خاموش رہنا چاہئے۔
- ''اگر یہ سچ ہے تو کیا یہ دُوسری شخص کو ترقی دے گا یا اُس کو پھاڑ ڈالے گا؟''۔اگر ترقی کا باعث نہ بنے تو مجھے لازماً خاموش رہنا چاہئے۔

اگر یہ اُسکی ترقی کر سکے تو، کیا میں اِسکو محبت کے ساتھ کہہ سکتا ہوں یا نہیں؟''اگر نہیں، تو مجھے خاموش رہنا چاہئے۔

۷:۵

سوال نمبر 8- مسیحیوں کو کس قسم کے لوگوں کے ساتھ شرکت داری نہیں رکھنا چاہئے؟

نوٹس: مسیحی اِس گنہگار اور شکستہ دُنیا میں رہتے ہیں مگر وہ اِسکا حصہ نہیں ہیں (یوحنا۱۷:۱۱،۱۶)۔مسیحیوں کو چاہئے کہ اپنی روشنی غیر مسیحیوں پر چمکنے دیں (متی۵:۱۴-۱۶)۔لیکن مسیحی، غیر مسیحیوں بے پھل کاموں میں شریک نہیں ہو سکتے (اِفسیوں۵:۱۱) اور نا فرمان مسیحیوں کے ساتھ بھی میل ملاپ نہیں رکھ سکتے۔(پڑھیں۱-کرنتھیوں۵:۹-۱۳)۔

سوال نمبر 9- کیا آپ اپنی زندگی کے لئے اِفسیوں۴:۱۷-۵:۱۷ کی کچھ اہمیت سمجھتے ہیں؟

نوٹس: اِفسیوں۴:۱۷-۵:۱۷مجھے سکھاتے ہیں کہ میں یہاں کیوں ہوں۔میں اِس دُنیا میں اِس طرح زندگی گزارتا ہوں جس طرح خدا چاہتا ہے کہ مَیں گزاروں۔نئی زندگی خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔یہ خدا کو خوش کرتی اور اُس کو جلال دیتی ہے۔نئی زندگی جسکے لئے خدا مجھے بلاتا ہے (اِفسیوں۴:۱) اُس زندگی سے بالکل مختلف ہے جو غیر

تو میں گزارتی ہیں (اِفسیوں۴:۱۷-۲۲)۔نئی زندگی اپنی پرانی گنہگار زندگی کو چھوڑنا کر کے نئی راستباز زندگی کو مستقل اپنانا ہے۔ یہ زندگی خدا کے مطابق سچائی، راستبازی اور پاکیزگی میں ہے(اِفسیوں۴:۲۲-۲۴)۔محبت (اِفسیوں۵:۲) نُور (اِفسیوں۵:۸) اور دانائی (اِفسیوں۵:۱۵)۔اِفسیوں۴:۱۷-۵:۱۷ تعلیم دیتے ہیں کہ میری زندگی اِس دُنیا میں کس طرح بامعنی اور بامقصد ہو سکتی ہے۔

عمل نمبر 4۔ عمل کرنا اِطلاقات

قیاس کریں: اِس عبارت میں سے مسیحیوں کیلئے کونسے ممکنہ اِطلاقات ہیں؟

بیان اور درج کریں: چلیں ہم ایکدوسرے کے ساتھ بات چیت کر کے اِفسیوں۴:۱۷-۵:۱۷ سے ممکنہ اِطلاقات کی ایک فہرست تیار کریں۔

غور کریں: کونسے اِطلاق کو خدا آپکے ذاتی عمل میں تبدیل کرنا چاہتا ہے؟

درج کریں: اُس ذاتی اِطلاق کو اپنی نوٹ بک میں درج کریں۔اُسکو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔(یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں کو اپنائیں گے اور یہاں تک کہ ایک ہی سچ کے مختلف اِطلاقات بنائیں گے۔ممکنہ سچائیوں کی ایک فہرست مندرجہ ذیل ہے:

1۔ اِفسیوں۴:۱۷-۵:۱۷ سے ممکنہ اِطلاقات کی مثالیں

۴:۱۷-۱۹ غور کریں کہ ہمارے اردگرد غیر قومیں کس طرح بستی ہیں اور پھر اُن سے مختلف زندگی گزارنے کی اِبتدا کریں۔

۴:۲۴ غور کریں کہ کس طرح سچائی، راستبازی اور پاکیزگی میری زندگی کا حصہ بن سکتی ہیں۔

۴:۲۵ ہر قسم کے جھوٹ سے کنارہ کشی کر کے سچ بولنے کی عادت کو اپنائیں۔

۴:۲۶ غصے کو قابو کرنا سیکھیں اور سونے سے پہلے اِسکو ختم کرنے کی کوشش کریں۔

۴:۲۷ بہت احتیاط کریں اور اِبلیس کو موقع نہ دیں۔

۴:۲۸ محنت کر کے اپنی روزی اور روٹی کمائیں۔

۴:۲۸ دُوسرے لوگوں کی مدد کریں۔

۴:۲۹ اپنی گفتگو سے دُوسرے لوگوں کی تعمیر و ترقی کریں۔

۴:۳۰ محتاط رہیں کہ روح القدس رنجیدہ نہ ہو جائے۔

۴:۳۱ ہر قسم کی برائی اور کینہ پروی سے چھٹکارا حاصل کریں۔

۴:۳۲ جو آپکا قصور کریں اُنکو معاف کرنے میں جلدی کریں۔

۵:۱ خدا کو بہتر طور پر جان کر اُسکی پیروی کریں۔

۵:۲ مزید سیکھیں کہ ایک مسیحی ہونے کو طور ہر کس طرح زیادہ محبت دِکھائی جائے۔

۵:۳-۷ جو لوگ احمقانہ اور گندی باتیں کرتے ہیں اُن سے اِجتناب کریں، نافرمان مسیحیوں کی صحبت سے بھی بچیں۔

۵:۸-۱۴ اپنی اور دُوسروں کی زندگی کی تاریکی کو ظاہر کریں۔

۵:۱۵-۱۷ خدا کی مرضی پر عمل کرتے ہوئے دانائی کو سیکھیں۔

2- ذاتی اِطلاقات کی مثالیں

a۔ میں اپنی زندگی اِس طرح گزارنا چاہتا ہوں کہ مَیں خُدا کی حضوری کے لئے ہوشیار رہوں اور جو اُس کو پسند آئے۔خاص طور پر مَیں اپنے غصے کو قابو کرنا اور سورج ڈوبنے

سے پہلے اپنے قصوروار کو معاف کرنا سیکھنا چاہتا ہوں۔

b۔ میں اپنی زندگی اِس طرح بھی گزارنا چاہتا ہوں جو خدا کو خوش کرے۔ میں ہر گندی عادت سے کنارہ کر کے اچھی عادتوں کو اپنانا چاہتا ہوں۔ اور پھر اس پر تب تک عمل کرتا رہنا چاہتا ہوں جب تک خُدا اُس کو میری عادت نہ بنا دے۔

عمل نمبر 5۔ دُعا جواب

چلیں، جو سچائی خُدا نے اِفسیوں ۴:۱۷-۵:۱۷ میں ہمیں سکھائی ہے اُس کے لئے دُعا کریں۔ (جو کچھ آپ نے بائبل کے مطالعہ کے دوران سیکھا ہے، اپنی دُعا میں اُسکا جواب دیں۔ ایک یا دو سطروں میں دُعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف مسائل کے لئے دُعا کریں گے)۔

[redacted]

دو اور تین لوگوں کے گروپ میں باقاعدہ طور سے دُعا کرتے رہیں۔ ایکدوسرے اور ساری دُنیا کیلئے دُعا کریں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما لوگوں کو گھر پر تیاری کے اِس عمل کو ایک صفحے پر لکھ کر دیں یا اُنکو خود نوٹ بک میں اِسکی نقل کرنے دیں۔

1۔ عہد: ممکنہ اِطلاقات میں کسی ایک کی پابندی کا عہد کریں۔

2۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا: یوحنا ۱:۱-۴:۲۲، کی آدھی عبارت کے ذریعے خُدا کے ساتھ روزانہ ذاتی وقت گزاریں۔ پسندیدہ سچ کے طریقے کو اِستعمال میں لائیں اُسکو درج کریں۔

3۔ بائبل کی نئی آیت کی یاددہانی اور اُس پر غور کریں۔ معافی کی یقین دہانی ۱-یوحنا ۱:۹۔ پچھلی یاد کی ہوئی تین آیات کا روزنہ جائزہ لیں۔

4۔ دُعا: کسی خاص شخص یا چیز کیلئے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے۔ زبور ۵:۳۔

5۔ اپنی شاگرد بنانے کے عمل کی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں۔ خدا کے ساتھ اپنے ذاتی وقت کے نوٹس، یاددہانی کے نوٹس، بائبل کے مطالعہ نوٹس اور اِس تیاری کے نوٹس کو بھی شامل کریں۔